سوال

(248) نفاس والی عورت اور اس کے بچے پر نماز جنازہ کی ترتیب

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب نفاس والی عورت اپنے بچے کے ساتھ فوت ہوجائے توان پر نماز جنازہ پڑھنے کی ترتیب کیا ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب نفاس والی عورت اور اس کا بچہ فوت ہوجائیں اور ان دونوں کو نماز جنازہ کے لیے لایا جائے تو اس میں قدرے تفصیل ہے۔ اگر بچہ مذکر ہو تو اس کو امام کی طرف رکھا جائے گا اور اگر وہ بچہ مؤنث ہو تو اس کی ماں کو امام کی طرف مقدم کیا جائے گا کیونکہ اس کی ماں اس سے بڑی ہے اور بڑے کو افضلیت حاصل ہوتی ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "كَبِّرِ كَبِّرِ"[1] "بڑے کو حق دو بڑے کو حق دو۔"

اس حدیث کو بخاری و مسلم نے بیان کیا ہے۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

---

[1]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث (3002) صحیح مسلم رقم الحدیث (1669)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 228

محدث فتویٰ